سوال

(338) محمد بن اسحاق بن یسار؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا محمد بن اسحاق (صاحب مغازی) ضعیف راوی ہے؟ (میں نے سنا ہے کہ آپ اسے ضعیف کہتے ہیں) (ناصر رشید راولپنڈی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محمد بن اسحاق بن یسار اگر سماع کی تصریح کریں تو حسن الحدیث یعنی حسن درجہ کے راوی ہیں۔ (دیکھئے الکواکب الدریہ ص 42،43، دوسرا نسخہ 59-60)

بعض لوگ یہ دھوکا دیتے ہیں کہ وہ مغازی وسیر میں تو حسن درجے کے راوی ہیں۔ مگر سنن واحکام میں ضعیف وکذاب ہیں حالانکہ جمہور محدثین نے سنن واحکام میں بھی انھیں حسن الحدیث وصدوق ہی قرار دیا ہے۔ مثلاً امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ، ابو داود رحمۃ اللہ علیہ، ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ، ترمذی رحمۃ اللہ علیہ، دار قطنی اور بیہقی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم۔

تنبیہ:

آپ نے جو سنا ہے کہ میں "اسے ضعیف کہتا ہوں" یہ غلط بلکہ جھوٹ ہے میں تو ابن اسحاق مذکور کو جب سماع کی تصریح کریں حسن الحدیث سمجھتا ہوں) (شہادت مئی 2000)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات - صفحہ 624